جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
ذخیرہ
3760

دربارِ رسالتؐ میں

اک روحِ لطافت کے دربار میں جانا ہے
پھولوں کی ہنسی لے چل تاروں کی ضیا لے چل

ضیا متھراوی

3760

باسمہٖ

اَلَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝

جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

اے محفلِ تخلیق و عدم کے مالک
اے عرش کے کرسی کے ارم کے مالک
"دربارِ رسالت میں" لکھونگا نعتیں
دے زورِ قلم لوح و قلم کے مالک

تاریخ طباعت ... ... جولائی ۱۹۷۲ء

طبع اول ... ... ایک ہزار

قیمت ... ... چار روپیہ

مطبوعہ ... ... ایجوکیشنل پریس کراچی

ملنے کا پتہ

مکتبۂ اردو ادب

خیابانِ صبا۔ اے ۴۲۸ بلاک ڈی شمالی ناظم آباد۔ کراچی ۳۳

Marfat.com

"دربارِ رسالت میں"

نعتوں کا مجموعہ

ذخیرہ

صدر

صبا متھراوی

مکتبہ اردو ادب کراچی

ناشر

مکتبہ اردو ادب

خیابانِ صبا اے ۴۲۸ بلاک ڈی۔ شمالی ناظم آباد کراچی۔

قیمت .... چار روپے

مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی

Marfat.com

۷۸۶

87000

انتساب

والدِ محترم مولوی رضی الدین مرحوم خطیب شاہی عیدگاہ متھرا کے نام

- جن کی رگ رگ میں عشقِ نبی موجزن تھا اور جو

"سوجان سے تھے والہ و شیدائے پیمبر"

- جن کے فیضِ تربیت نے میرے دل میں ذوقِ نعت گوئی پیدا کیا۔
- جنہیں میری نعت

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل
اشکوں کی نمی لے چل۔ داغوں کی ضیا لے چل

بیحد پسند تھی

اے بحرِ کرم بہرِ کرم جوش میں آجا اے بارشِ گلزارِ ارم جوش میں آجا
مرحوم کی تربت کو بھی گلزار بنا دے
کھلتے ہیں جو فردوس میں وہ پھول کھلا دے

نذر گزار

صبا متھراوی

۱۵-۶-۷۲

Marfat.com

دربار رسالت میں

چند آنسو جو جو دل کی آنکھوں نے برسائے
چند آہیں ـــ جو محبت کے دل سے نکلیں اور عقیدت کے لبوں پر تھرائیں
چند خزف ریزے جو گوہر بننے کی آرزو میں صفحۂ قرطاس پر آویزاں ہوگئے۔
اے رحمت تمام ایک بینوا کی اس متاع کم ارز پر بھی ایک متبسم نظر۔

تسلیم کہ تیرے پُرشکوہ دربار میں خود خالق ہستی سلام بھیجتا ہے۔ فرشتے درود و سلام کے تحائف لاتے ہیں۔ صحابۂ کرام اور بزرگانِ عظام عقیدتوں کے پھول پیش کر چکے ہیں عظیم دانشور اور مشہور فنکار فکر کے چاند تارے لیکر تیرے دربار میں حاضر ہو چکے ہیں۔ میں کیا اور میرے خزف ریزے کیا۔ لیکن اگر یوسف کی خریداری کے لئے ایک ضعیفہ اپنی سوت کی کگڑیاں لیکر اپنے وقت کے سرمایہ داروں اور سلطان وقت کے ساتھ اپنا نام خریداروں کی فہرست میں لکھانے کی ہمت کر سکتی ہے تو اے فیض مجسّم یہ گمنام۔ کم علم و کم سواد گدائے بے نوا بھی اپنی جھولی میں اپنے خزف ریزے لئے ہوئے تیرے دربار میں نذر عقیدت پیش کرنے کا خواہشمند ہے۔ نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پروا۔ نہ شہرت کی آرزو نہ انعام کی جستجو ہاں اسکا انعام اور اس کا صلہ بس تیری ایک متبسم نگاہ ہے وہ نگاہ جس نے ذروں کو سورج بنادیا اور قطروں کو دریا۔

صبا تجھ کو لے کر یہاں اور کیا لے
کہ سب سے بڑا تو ہے انعام ساقی

صبا متھراوی

۱۵ جون ۱۹۷۲ء

Marfat.com

تاثرات

(ڈاکٹر اسلم فرخی استاد شعبۂ اردو جامعہ کراچی)

سرورِ کائنات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اہل عالم کے لئے خیر کثیر کا منبع۔ رُشد ہدایت کا سرچشمہ اور مرکز مہر و وفا ہے ہر دور کے شعرا نے اس ذات والا صفات کو اپنے فن کا مرکز قرار دے کر عقیدت و اخلاص کے پھول برسائے ہیں۔ عقیدت و اخلاص کا ایسا مظاہرہ عربی فارسی اور اردو ادب کے علاوہ کہیں اور نہیں ملتا۔ یہ عقیدت و اخلاص ہر عہد میں ممتاز حیثیت کی حامل نظر آتی ہے اور عقیدت مندوں میں حضرت حسان بن ثابتؓ۔ حضرت کعب ابن زہیرؓ سے لے کر سعدیؔ، خسروؔ، قدسیؔ، غالبؔ، امیرؔ، محسنؔ، جلال اور ظفر علی خاں جیسے جلیل القدر شعرا کے نام ملتے ہیں جنھوں نے مداحیِ رسولؐ کو فن شعر میں امتیاز بخشا اور اس کی جداگانہ حیثیت قائم کی۔

جو صنف زیادہ مقبول ہوتی ہے اُسی قدر ارزاں بھی ہو جاتی ہے۔ غزل کا رواج عام ہوا اسے مقبولیت حاصل ہوئی تو ہر کس و ناکس اسکی طرف متوجہ ہو گیا۔ غزل سرائی اور خوش نوائی قافیہ پیمائی میں تبدیل ہو گئی اور جذبات واحساسات کی عکاسی کے بجائے رسمی مضامین نظم ہونے لگے اس صورت حال سے غزل کو تو کوئی نقصان نہیں ہوا قافیہ پیمائی کرنے والوں کا بھرم ضرور کھل گیا۔ کم و بیش یہی کیفیت نعتیہ شاعری میں بھی نظر آتی ہے۔ ہر شاعر نے نعت لکھ کر اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ شاعروں ہی پر کیا منحصر۔ عربی فارسی اور اردو نثر کی کوئی کتاب بھی اُس وقت تک مکمل نہیں سمجھی جاتی تھی جب تک اُس میں حمد و نعت موجود نہ ہو چنانچہ عقیدت کے اس اظہار میں جا بجا قافیہ پیمائی اور رسمی جذبات کی عکاسی بھی ملتی ہے۔ لاکھوں نعتیں لکھی گئی ہوں گی۔ نہ جانے کتنے مجموعے شائع ہوئے ہونگے لیکن شہرت اور ناموری صرف چند شعرا ہی کے حصہ میں آئی ہے اسکی وجہ صرف یہی ہو سکتی ہے کہ محض عقیدت اور حسن ظن سے شعر میں رنگ ثبات دوام پیدا نہیں ہوتا بلکہ "ورائے شاعری چیزے دگر ہست" کو بھی مدِ نظر رکھنا پڑتا ہے۔ جن شعرا نے اس طرف دھیان دیا ہے انھوں نے عقیدت و خلوص جوش و ولولہ محبت اور گرم جوشی کے ایسے چراغ روشن کئے ہیں جن کی چمک دمک لازوال ہے۔ جناب صباؔ متھراوی کا نعتیہ مجموعہ "دربارِ رسالت میں" ایک ایسا ہی چراغ ہے اس میں عقیدت۔ اخلاص اور فنی رعنائی نے غیر معمولی چمک پیدا کر دی ہے۔

جناب صباؔ متھراوی قادر الکلام اور کہنہ مشق استاد۔ ذی علم بزرگ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق ہیں۔ شاعری میں ان کا اسلوب انداز اور نقطۂ نظر دوسرے شعراء سے مختلف اور خصوصی انفرادیت کا حامل ہے۔ وہ محتاط غزل گو اور دبستان سیماب کے نامور رکن سمجھے جاتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ جناب صباؔ کا شعری سرمایہ متعدد مجموعوں میں مرتب کیا جاسکتا ہے لیکن سچے عاشق رسولؐ ہونے کی بنا پر

Marfat.com

انھوں نے سب سے پہلے دربارِ رسالت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنا ضروری سمجھا اور نعتیہ مجموعے کی اشاعت کو مقدم سمجھا۔ صبا صاحب کے خلوص اور محبت کا اندازہ اس مجموعے کے ہر ہر لفظ سے کیا جا سکتا ہے۔ شاعر کی شخصیت کا گداز۔ اس کے آنسو۔ اس کی عقیدت اس کا نالۂ نیم شبی۔ آہِ سحر گاہی۔ اس کا فخر و غرور اس کے تخیل کی پرواز۔ اس کی مسکینی اور جاں نثاری۔ اس چھوٹے سے مجموعے میں سب کچھ ہے اور بڑے پُراثر انداز میں ہے۔

جناب صبا کی جس خصوصیت نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ ان کا محتاط انداز اور ادب و احترام کا جذبہ ہے وہ باخدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار کے قائل ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بارگاہ رسالت میں کسی ایسی بے تکلفی اور شوخی کے مرتکب بھی نہیں ہوتے جسے ہمارے تمام شعراء نے روا رکھا ہے۔ صبا صاحب کے یہاں وقار اور احترام نے پاکیزگی متانت اور حسنِ عقیدت کی ایسی فضا پیدا کر دی ہے جو مدحت رسولؐ کے شایانِ شان ہے جس سے نعت میں رعنائی اور ندرت پیدا ہوتی ہے۔

صبا صاحب کہنہ مشق اور قادر الکلام استاد ہیں۔ اس مجموعے میں استادی اور قادر الکلامی کا مظاہرہ بھی ملتا ہے غیر منقوط نعتیہ رباعیاں اسی سلسلہ کی کڑی ہیں۔ عام طور سے اُستادی کے مظاہرے میں اُستادی زیادہ اور شاعری کم ہوتی ہے لیکن صبا صاحب نے یہاں بھی اپنی شاعرانہ خوبیوں کو برقرار رکھا ہے یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے۔

میرا خیال ہے کہ اہل نظر اس مجموعے کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ دلوں کو مسخر کرنے والی عقیدت و محبت کی گرمی اور توانائی جو اس مجموعے کے لفظ لفظ سے ظاہر ہے ہر قاری کو اپنی طرف متوجہ کرے گی۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ دربارِ رسالت میں بھی صبا صاحب کی اس نذر کو شرفِ قبول حاصل ہوگا۔ ذوقِ اظہار اور رعنائی فکر دونوں نے اس مجموعے کو قابلِ قدر بنا دیا ہے۔ صبا صاحب نے ایک جگہ کہا ہے

مری شاعری میں مری زندگی میں فراواں فراواں پیامِ محمدؐ

اس مجموعے میں پیامِ محمدؐ کی فراوانی ہر جگہ ہے اور یہی صبا صاحب کا طرۂ امتیاز ہے۔

ہدیۂ تشکر

میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب کا جنھوں نے اپنے تاثرات سے نوازا اور از راہ خلوص "دربارِ رسالت میں" ترتیب فرمائی۔ میں دعا گو ہوں اپنے چھوٹے بھائی عزیز القدر سید منظر علی بی اے آنرز ایل ایل بی اور اپنے عزیز شاگرد سید راشد علی ایم اے استاد عبداللہ کالج کراچی کیلئے جو ہر کام میں میرے دست و بازو بنے رہتے ہیں اور جنھوں نے اس مجموعے کی اشاعت میں بھی بے لوث سعی کی ہے

صبا متھرادی

مجوبِ کبریا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

سردارِ انبیا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

زمزم سے غسل کر لوں کوثر کا جام پی لوں

سرچشمۂ وفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

ہے سامنے خدائی، ہے عرش تک رسائی

پیغمبرِ خدا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

کون و مکاں کی دولت قربان ہو رہی ہے

سلطانِ دوسرا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

غنچے چٹک رہے ہیں کلیاں مہک رہی ہیں

اک پیکرِ حیا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

موتی صدف سے نکلیں پتھر بھی لعل اگلیں

اک مصدرِ سخا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

اے مہر و ماہ آؤ اپنے چراغ لاؤ

اِک قلبِ باصفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

Marfat.com

اے عشق مسکرا لے لے صدق گیت گالے
اک نازشِ وفا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

حسنِ تمام آئے اور بے نقاب آئے
دلدار و دلربا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

ہر دورِ نو کو دعوت، ہر عصرِ نو کو مژدہ
اک روحِ ارتقا کی میں نعت لکھ رہا ہوں

○

فرد

بطنِ فطرت سے ظہورِ صبحِ نو ہونے کو ہے
گوشہ گوشہ میں سکون و امن کا پھیلیگا نور

Marfat.com

○

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل

اشکوں کی نمی لے چل داغوں کی ضیا لے چل

اک روحِ لطافت کے دربار میں جانا ہے

پھولوں کی ہنسی لے چل تاروں کی ضیا لے چل

شاید دلِ مُردہ میں پھر زندگی آجائے

تو دل کے جنازہ کو یثرب میں ذرا لے چل

انجامِ جنوں اپنا جو کچھ ہو دلِ مجنوں

تو پیشِ نبی لے چل۔ چل بہرِ خدا لے چل

پھر گنبدِ خضریٰ سے حضرت نے بلایا ہے

اے دل کی تڑپ لے چل اے سوزِ وفا لے چل

خورشید رسالت کے دربار میں جانا ہے

چمکے جو قیامت تک وہ داغِ صبا لے چل

Marfat.com

اخلاص ہے الفت ہے دربارِ محمدؐ میں

کونین کی دولت ہے دربارِ محمدؐ میں

بنتے ہیں یہیں انساں ہوتے ہیں یہیں انساں

انسان کی عظمت ہے دربارِ محمدؐ میں

قیصر بھی لرزتے ہیں کسریٰ بھی جھکتے ہیں

ایمان کی قوت ہے دربارِ محمدؐ میں

جنّت کے طلبگارو جنّت یہیں ملتی ہے

ہر گوشہ میں جنّت ہے دربارِ محمدؐ میں

اللہ بھی ملتا ہے اللہ کے بندے بھی

جلوہ گہہ قدرت ہے دربارِ محمدؐ میں

سلطان و گدا مل کر دیدار کو آتے ہیں

اک عام اجازت ہے دربارِ محمدؐ میں

جبریل بھی آئے ہیں چل تو بھی صبا جلدی

خادم کی ضرورت ہے دربارِ محمدؐ میں

Marfat.com

جب سامنے نظروں کے دربارِ حبیب آیا
اک نعرۂ مستانہ ہونٹوں کے قریب آیا
رہگیرِ مدینہ پر یہ وقت عجیب آیا
بے تاب ہوا اتنا جتنا وہ قریب آیا
اے رحمتِ عالم ہو رحمت کی نظر اس پر
اک تفتہ جگر آیا اک خفتہ نصیب آیا
یہ آپ نہ پوچھیں کچھ کس حال میں آیا ہے
آوارۂ و ناکارہ۔ ناشاد و غریب آیا
آنکھوں میں بھی آنسو ہیں ہونٹوں پہ بھی لرزش ہے
اسرارِ محبت کا خاموش نقیب آیا
جنت کی طرف اس کی نظریں نہیں اٹھیں گی،
جو آپ کے پاکیزہ روضہ کے قریب آیا
جس سمت صبا دیکھا اس سمت مدینہ تھا
اک چہرۂ نورانی جب دل کے قریب آیا

Marfat.com

○

راحتِ جسم وجاں ہے کون راحتِ جسم وجاں رسولؐ
زینتِ دو جہاں ہے کون زینتِ دو جہاں رسولؐ

کون فلکِ شعور ہے چاند میں کس کا نور ہے،
تابشِ کہکشاں ہے کون تابشِ کہکشاں رسولؐ

کس کے لئے زمیں بنی کس کے لئے فلک بنا
موجبِ کُن فکاں ہے کون موجبِ کُن فکاں رسولؐ

حق کی کسے تلاش تھی، حق کو تلاش کس کی تھی،
حق کا وہ رازداں ہے کون حق کا وہ رازداں رسولؐ

پاؤں تھے کس کے عرش پر عرش تھا کس کے پاؤں پر
سائرِ لامکاں ہے کون سائرِ لامکاں رسولؐ

پڑھتے ہیں کس کی یاد میں مل کے ملائکہ درود
نغمۂ قدسیاں ہے کون نغمۂ قدسیاں رسولؐ

نظمِ صبا میں تازگی ذکر سے کس کے آئی ہے
حاصلِ داستاں ہے کون حاصلِ داستاں رسولؐ

Marfat.com

میری آرزو محمدؐ میری آبرو محمدؐ
میری گفتگو محمدؐ میری جستجو محمدؐ

غمِ زندگی سے کہہ دو مرے سامنے نہ آئے
ابھی بزمِ فکر میں ہے مرے رُوبرو محمدؐ

وہ کلیم ہوں کہ عیسیٰ ابھی منتظر کھڑے ہیں
کہ خدا سے کر رہے ہیں ابھی گفتگو محمدؐ

وہ چمن کی آبرو ہیں وہ اِرم کی آرزو ہیں
کہ ریاضِ قدس کے ہیں گُلِ مشکبو محمدؐ

سببِ شگفت پوچھا تو کہا گلوں نے ہنسکر
کہ ہمارے ذہن میں ہیں ابھی خندہ رو محمدؐ

مری زندگی کا حاصل ترا غم ہے مٹ نہ جائے
مری کائنات غم کی رہے آبرو محمدؐ

تری نعت لکھ رہا ہو اسے جب بھی موت آئے
ہے صباؔ کی جان و دل سے یہی آرزو محمدؐ

Marfat.com

غمِ دل کا درماں پیامِ محمدؐ
سکونِ فزاواں پیامِ محمدؐ
مرے دل کی عشرت مرے دل کی حسرت
مرے دل کا ارماں پیامِ محمدؐ
گلوں کی زباں پر عنادل کے لب پر
گلستاں گلستاں پیامِ محمدؐ
سرِ بزمِ انجم لبِ کہکشاں پر
درخشاں درخشاں پیامِ محمدؐ
دعائے سحر میں عباداتِ شب میں
فروزاں فروزاں پیامِ محمدؐ
زمیں پر فلک پر حرم میں ارم میں
نمایاں نمایاں پیامِ محمدؐ
مری شاعری میں مری زندگی میں
فروزاں فروزاں پیامِ محمدؐ

Marfat.com

○

تمہیں سے ہے حضرت حسیں میری دنیا
تمہیں دین میرے تمہیں میری دنیا

بہاریں نہیں جس میں عشق نبی کی ـــ!
خدا کی قسم وہ نہیں میری دنیا

مدینہ نظر میں محمد نظر میں
ہے عظمت بہ عرشِ بریں میری دنیا

نہ ہے فیضِ تعلیمِ عشقِ محمد
یقین میرا عالم یقیں میری دنیا

تصوّر میں حضرت کے در پر کھڑا ہوں
یہیں میری جنّت یہیں میری دنیا

نگارِ مدینہ کی رنگیں نظر سے ـ!
بنی ہے نگارِ حسیں میری دنیا

اُمیدوں کی کلیاں کھلی جا رہی ھیں
صبا ہے بہار آفریں میری دنیا

Marfat.com

ایماں کیا ہے مہر و محبت رسول کی
قرآن کیا ہے خصلت و سیرت رسول کی

جبریل کی زباں ہو الٰہی مجھے عطا
مجھ کو بیان کرنی ہے مدحت رسول کی

ذرے بھی بن کے مہر منور چمک اٹھے
روشن ہوئی جو صبح ہدایت رسول کی

ضوبار اس سے عرش ہے روشن ہے اس سے فرش
پھیلی ہے بن کے چاندنی رحمت رسول کی

ذروں کے بھی لبوں پہ تھا کلمہ رسول کا
کنکر بھی دے رہے تھے شہادت رسول کی

اللہ جانتا ہے مراتب رسول کے،
سمجھا نہیں ہے کوئی حقیقت رسول کی

ازل سے لے کے چلا ہوں میں آرزوئے رسول
میری سرشت میں داخل ہے جستجوئے رسول

Marfat.com

کہاں چراغ یہ شب کے کہاں وہ مطلع صبح
کہاں یہ چاند ستارے کہاں وہ روئے رسول
وہ جارہے ہیں صلوٰۃ و سلام کے تحفے
وہ ہو رہی ہے فرشتوں میں گفتگوئے رسول
رسول میری نگاہوں میں چلتے پھرتے ہیں
زہے نصیب نگاہیں بنی ہیں کوئے رسول

نامِ رسولؐ

(بہ صنعت توشیح)

م — محبت کا ایماں ہے نامِ رسولؐ
ح — حدیثِ دل و جاں ہے نامِ رسولؐ
م — مُرادِ دو عالم۔ سکونِ حیات
د — دو عالم پہ احساں ہے۔ نامِ رسولؐ
محمدؐ

Marfat.com

○

ہم عاصیوں کا پاک سہارا تمہیں تو ہو
مُردہ دِلوں کی زندہ تمنّا تمہیں تو ہو

والشمس والضحےٰ کا اشارا تمہیں تو ہو
نظروں کا اور دل کا اُجالا تمہیں تو ہو

فطرت کے پاک لب کی شگفتہ ہنسی ہو تم
ظلمت میں چاندنی کا نظارا تمہیں تو ہو

کوثر نگاہ۔ خُلد بداماں۔ فلک قدم
فرشِ زمیں پہ عرشِ معلّٰی تمہیں تو ہو

دنیا کی ظلمتوں میں سراجِ منیر تم
قندیلِ عرش و مشعلِ عقبیٰ تمہیں تو ہو

آتی ہے ہر بہار قدم جس کے چوم کر
اے جانِ صد چمن وہ نظارا تمہیں تو ہو

جانِ بہار تم ہو صبا کا وقار تم
آرائشِ ریاضِ تمنّا تمہیں تو ہو

Marfat.com

○

فخر ہے دستِ عطا کو تیرے فیضِ عام پر
بھیک دُنیا مانگتی ہے اب بھی تیرے نام پر

دُور بیں نظریں تیری پیشانیٔ انجام پر
اور تیرا ہاتھ نبضِ گردشِ ایام پر

اے عرب کے چاند قسمت ساز نظریں ہیں تیری
اک نظر بس اک نظر ہر قسمتِ ناکام پر

کیفیت عشقِ نبی کی ہو نہیں سکتی بیاں،
ہر مزا قربان ہے اس لذّتِ بے نام پر

جان و دل میں لے کے آیا ہوں یہ دونوں وقف ہیں
اک خدا کے نام پر اور ایک تیرے نام پر

اُڑ کے پہنچوں گا مدینہ وہ بلائیں تو سہی
ہاں سلامت ذوقِ دل بن جائے گا ہر گام "پر"

ہے خدا کا آخری پیغام خود پیغامبر
اے صبا ہے ناز قدرت کو بھی اس پیغام پر

Marfat.com

نام کس نے لیا مصطفیٰ مصطفیٰ
جھوم اُٹھی فضا مصطفیٰ مصطفیٰ

ہر نئے دور میں ہر نئے موڑ پر
رہبر و رہنما مصطفیٰ مصطفیٰ

ہر خرد کے لئے ہر نفس کے لئے
ہادی و پیشوا مصطفیٰ مصطفیٰ

عشق کی آرزو، حُسن کی آبرُو
دل کش و دلربا مصطفیٰ مصطفیٰ

فرش پر عرش پر، منبر میں حشر میں
ہر جگہ اک صدا مصطفیٰ مصطفیٰ

جب بھی پوچھا کسی نے مداوائے غم
میں نے فوراً کہا مصطفیٰ مصطفیٰ

آپ جانِ بہار، آپ جانِ چمن
آپ جانِ صبا مصطفیٰ مصطفیٰ

Marfat.com

بنے نظام معاشرت کے چراغ جس کے قدم کے جلوے
اک ایسے اُمّی کے منتظر تھے جبینِ لوح و قلم کے جلوے
نوید جنت اُسے سنا دی، پناہ دامن میں جس نے مانگی
سمٹ کے نظروں میں آ گئے تھے فضائے بزم ارم کے جلوے
سکونِ عزت نشانِ عظمت جہانِ انسانیت کی وقعت
نثارِ جس کے قدم قدم پر حریم ناز و نعم کے جلوے
کھلائے رحمت کے پھول اس نے خوشی سے کانٹوں کے رستوں میں
ملے ستم کے اسے اندھیرے لٹائے اس نے کرم کے جلوے
صبا نویدِ بہار لیکر وہ ابرِ رحمت جدھر سے گزرا
زمیں سے رحمت کے چشمے پھوٹے فلک سے برسے کرم کے جلوے

Marfat.com

○

اُس گُل نے تبسم فرمایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
توحید کا گلشن مہکایا ، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
ذرّے بھی ستارے بن کے چلے ہر سمت عرب کی گلیوں میں
وہ چاند زمیں پر جب آیا ، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اخلاص کے تارے نظروں میں اخلاق کے سورج باتوں میں
ذروں کا مقدر چمکایا ، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اسرار خدائی کے کھولے کنکر بھی مٹھی میں بولے
اور بندہ خود کو فرمایا . اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
اے سرورِ رحمت تو نے یہاں تن تن کر چلنا منع کیا
خود جھک کر چل کے دکھلایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
یہ عرش بھی تیرے سایہ میں یہ فرش بھی تیرے سایہ میں
کس پہ نہیں ہے تیرا سایا اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ
وہ جانِ کرم وہ روحِ عطا کرتے ہیں طلب آتی ہے ندا
تو بُول صبا آیا آیا ، اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ

Marfat.com

اٹھی ہیں گھٹائیں مدینہ چلو
چلی ہیں ہوائیں مدینہ چلو
وہ رحمت برستی ہوئی آگئی
وہ بھیگی فضائیں مدینہ چلو
وہ دل میں اُمیدوں کی پھوٹی سحر
وہ پھیلیں ضیائیں مدینہ چلو
وہ آرام گاہِ حبیبِ خدا
چلو دیکھ آئیں مدینہ چلو
نگاہوں سے چُومیں کبھی جالیاں
کبھی سر جھکائیں مدینہ چلو
چلو سبز گنبد کی دیکھیں فضا
اِرم دیکھ آئیں مدینہ چلو
وہ رحمت کا مرکز، وہ خلدِ بقیع
وہاں سے نہ آئیں مدینہ چلو

87000

مُجھی سی نظر ہے بجھا سا ہے دل
ضیا مانگ لائیں مدینہ چلو

چلو چشمِ غم میں ستارے بھریں
مقدر جگائیں مدینہ چلو

ہواؤں سے کہہ دو کہ ہر گام پر
صدائیں لگائیں مدینہ چلو

ستاروں سے کہہ دو کہ ہر راہ میں
یہی گیت گائیں مدینہ چلو

دیارِ تمنا میں سجدے کریں
جبیں جگمگائیں مدینہ چلو

نہ آئیں مدینہ سے پھر لوٹ کر
یہ مانگو دعائیں مدینہ چلو

فسردہ پڑے ہیں صباؔ داغِ دل
گلستاں سجائیں مدینہ چلو

Marfat.com

وہ بنکر محبّت مدینہ سے آئے
جو بعدِ زیارت مدینہ سے آئے

شگفتہ شگفتہ معطر معطر
گُلِ باغِ جنّت مدینہ سے آئے

مُرادوں نے رستہ میں آنکھیں بچھادیں
جگاکر وہ قسمت مدینہ سے آئے

سراپا سماعت بنیں آرزوئیں
وہ پیغام رحمت مدینہ سے آئے

وہ کیا آئے معلوم ہوتا ہے جیسے،
نشاناتِ عظمت مدینہ سے آئے

وہ کیا آئے محسوس ہوتا ہے گویا
سلام مُحبّت مدینہ سے آئے

مدینہ کی گلیاں ہیں ان کی نگاہیں
جو اہلِ بصیرت مدینہ سے آئے

Marfat.com

نظر ان کی دیکھو، قدم ان کے چُومو
جو اہلِ زیارت مدینہ سے آئے
مدینہ سے آنا نہیں چاہتے تھے
بصد یاس وحسرت مدینہ سے آئے
صبا پھول کچھ لے کے بیٹھے ہیں ہم بھی
نسیمِ محبت مدینہ سے آئے

ھزاروں دُرُود

م۔ مہ ضوفزا پر ھزاروں دُرود
ح۔ حبیبِ خدا پر ھزاروں دُرود
م۔ مرادِ دو عالم پہ لاکھوں سلام
د۔ دلِ باصفا پر ھزاروں دُرود
محمد

Marfat.com

طلوعِ سحر

(غیر منقوطہ)

دو عالم کا واحد سہارا محمدؐ
دل آرا محمدؐ، دُلارا محمدؐ

حرا کا وہ رہرو، وہ مکہ کا سالک
وہ روحِ عطا روح آرا محمدؐ

وہ صدرِ دو عالم وہ اعلاؔ والا،
ارم کا وہ مالک ہمارا محمدؐ

سوادِ کرم اہلِ دل کو دکھا دو،
کہ دردو الم ہو گوارا محمدؐ

مدارِ کرم ہو، مدارِ عطا ہو،
ہمارا ہو کامل سہارا محمدؐ

دعا ہو - دوا ہو - کرم ہو عطا ہو
وہ صالح ادا ہو دل آرا محمدؐ

درودِ کرم ہو، طلوعِ سحر ہو
مہ و مہر کا ہو سہارا محمدؐ

Marfat.com

وہ در ہو، وہ در اور سر ہو ہمارا
وہ عالم ہو عالم ہمارا محمدؐ
دکھادو دو عالم کو دل اور کہہ دو
ہمارا سہارا ہمارا محمدؐ
سردار ہو اور مدارج سرور
صدا ہو، ہمارا ہمارا محمدؐ

(غیر منقوطہ قطعہ)

مصدرِ ہر کرم رسولؐ رسولؐ

مرہمِ ہر دلِ ملول رسولؐ — حاصلِ ہر رہ حصول رسولؐ
ہمہ عالم وہ رحم کا عالم — مصدرِ ہر کرم رسولؐ رسولؐ

Marfat.com

رُباعیات
(غیر منقوطہ)

اللہ کا اکرام و عطا عام ہوا ○ ہر درد کدہ مصدرِ آرام ہوا
اس طرح ہوا مہرِ طرحدار طلوع — دِل طور ہوا محورِ الہام ہوا

وہ احمدِ مرسل وہ حرم کا سردار ○ وہ رحم و عطا مہر و کرم کا سردار
دلدارِ صمد ہر دو سرا کا مالک — وہ دہر کا حاکم وہ ارم کا سردار

وہ احمدِ مرسل وہ عمل کا محور ○ وہ طورِ عطا رحم و کرم کا مصدر
وہ روحِ عمل روحِ مدار روحِ سلام — سردارِ دل و روح سراسر سرور

وہ احمدِ مرسل وہ مکمل کامل ○ مہکا ہوا وہ طاہر و اطہر اک دل
ہر دل کا مداوا وہ سلام ہر روح — وہ اسوۂ ہر راہ وہ ہر سو ساحل

وہ احمدِ مرسل وہ سدا اہلِ اصول ○ صد حاصلِ اکرام و ارم اسکا حصول
ہر عالم و ہر عہد کا صدرِ اوّل — ہر دور کا ہر روح کا ہر دل کا رسول

اس مہر کو اور اس گل و گوہر کو سلام ○ اس طور کو اس طاہر و اطہر کو سلام
ہر روح کا ہر راہ کا ہر دل کا معلم — دلدار کو سردار کو سرور کو سلام

معصوم عمل عالم و عامل کو سلام ○ محمود ادا حاکم و عادل کو سلام
ہر دور کا ہر عہد کا ہر دم کا سدا — اس دور کو اس روح کو اس دل کو سلام

Marfat.com

اللہ اللہ وہ اک نورِ مُبیں کی معراج
جسم کی روح کی عرفان و یقیں کی معراج

ہو گئی راکبِ بُراقِ حسیں کی معراج
مہر کی ماہ کی افلاک و زمیں کی معراج

تیری معراج نبی اہلِ زمیں کی معراج
عقل کی ہوش کی ایمان و یقین کی معراج

اُمِّ ہانی کے مکاں تجھ پہ ابد تک ہوں سلام
سب کی معراج ہے اک تیرے مکیں کی معراج

کہکشاں بن کے کھُلے کون و مکاں کے اسرار
اے زہے دُرجِ نبوّت کے نگیں کی معراج

چاند قدموں میں ستارے تھے جلو میں لاکھوں
اللہ اللہ وہ رخشندہ جبیں کی معراج

تھم گیا وقت رُکی کون و مکاں کی گردش
دیکھ اے چرخ یہ ہے حجرہ نشیں کی معراج

عرش والوں میں ابھی تک ہے یہی ذکر صبا
قابَ قوسین ہے اک فرش نشیں کی معراج

Marfat.com

کبھی شمس الضحےٰ پایا کبھی بدر الدجےٰ دیکھا
بہر انداز نظروں نے تجھے جلوہ نما دیکھا

زمیں دیکھی فلک دیکھا حریم کبریا دیکھا
خدائی دیکھ لی تم سا نہ کوئی با خدا دیکھا

تکلم کی وہ رعنائی تبسّم کی وہ رنگینی
وہ ایک گلدستہ پھولوں کا جیسے مہکا ہوا دیکھا

چراغِ عرش قندیلِ فلک معراج کے دولہا
شب اسریٰ تجھے جلووں نے خود جلوہ نما دیکھا

فرشتوں کا تکلّم تم، مشیّت کا تبسّم تم
تمہیں حوروں کے نغموں میں بھی ہم نے کیف زا دیکھا

خوشا وہ دور جب خلد خراماں کے نظارے تھے
خوشا وہ آنکھ جس نے آپ کو چلتا ہوا دیکھا

وہ نظریں چوم آتی ہیں جو خلد گنبدِ خضرا
انہیں حسرت سے دنیا دیکھتی ہے اے صبا دیکھا

Marfat.com

مرحبا وہ ظلمتوں میں مسکراتی زندگی
معرفت کی دھوپ نکلی رحمتوں کی چاندنی
مشعلِ راہِ عمل ہے آپ ہی کی زندگی
صبحِ مکہ بھی وہی ہے شامِ طیبہ بھی وہی
کہہ رہی ہے آج بھی کھل کر ازل کی روشنی
آپ اوّل بھی نبی ہیں آپ آخر بھی نبی
مظہرِ اخلاقِ ربی آپ ہیں حق کے گلاب
آپ کی خوشبو ہے اب بھی ہر طرف پھیلی ہوئی
والضحیٰ کا نکتہ نزل والشمس کی تفسیر رُخ
اور ہیں واللیل کی تشریح زلفیں آپ کی
اے مزمل اے مدثر آپ ہیں حق کے حبیب
آپ ہی طٰہٰ کے معنی آپ ہی یٰسین بھی
آپ زمزم آپ کوثر آپ ہی ہیں سلسبیل
آپ ہی نے دور کی ہے زیست کی تشنہ لبی

Marfat.com

آپ کے جلوؤں سے ہے روشن ستاروں کی جبیں
آپ کی نظروں سے ہے رنگین پھولوں کی ہنسی
آپ کی تعلیم سے یارانِ محفل بن گئے
چاند بھی تارے سبھی غنچے بھی شگفتہ پھول بھی
ظاہر و باطن سنوارا ایک ہی آواز سے
ایک ہی پیغام میں دنیا بھی دی اور دین بھی
مرحبا کیا نکتۂ حق آپ نے سمجھا دیا
حق کی خاطر دوستی اور حق کی خاطر دشمنی
آپ کے لطف و کرم سے رحمتہ اللعالمین
ظالموں نے رحم سیکھا دشمنوں نے دوستی
روشنی پھوٹی جہاں میں آپ کی تعلیم سے
رحم کی انصاف کی اخلاق کی، کردار کی،
ایک ہی در پر جھکے اور ایک ہی صف میں جھکے
حاکم و محکوم بھی اور خادم و مخدوم بھی

Marfat.com

آپ ہی نے دیں پناہیں کلفتِ ایام کو،
اے غریبوں کے مربی اے یتیموں کے ولی
آپ کے دیدار کو آنکھیں ترستی ہیں حضورؐ
آپ دیں اپنے صبا کو بھی تو اذنِ حاضری

○

وہ سازِ حقیقت کا شیریں ترنم — وہ حورانِ جنت کا رنگیں تبسم
فرشتوں کے لب کا مقدس تکلم — دلِ پاک فطرت کا روشن تلاطم
جدھر بھی بڑھا چیخ اٹھی مشیت
محبت محبت محبت محبت

وہ حق کی نظر اور کونین کا دل
شرافت کا مرکز، مروت کی منزل
زمانے کا داتا درِ حق کا سائل،
حقیقت کا مظہر حقیقت کا حامل
ملا تو کھلا رازِ تقدیرِ عالم
اسی سے بجا سازِ تقدیرِ عالم

Marfat.com

آپ قرآنِ مبیں ہیں آپ ایمان و یقین

رحمتہ اللعالمیں اے رحمتہ اللعالمین

آپ کی پُرنور محفل نازشِ چرخِ بریں

آپ کے اصحاب تارے آپ خود ماہِ مبیں

باعثِ تخلیقِ عالم حاصلِ کون و مکاں،

میرے مالک میرے آقا میری دنیا میرے دیں

آپ کی تعلیم ہے ہر عہدِ نو کی آبرو،

ہر معلم فیضیاب و ہر مفکر خوشہ چیں

آپ کے اخلاق میں رنگین پھولوں کی مہک

آپ کے پیغام میں تاثیرِ عسل و انگبیں

آپ کی موجِ تبسم لالہ و گل کی حیات

چاند تاروں کی مربی آپ کی روشن جبیں

آپ کا تھا ہاتھ نبضِ گردشِ ایام پر،

آپ کی روشن نظر تھی ناظرِ عرشِ بریں

آپ کی رفتار سے واضح صراطِ مستقیم

آپ کی گفتار سے روشن پیامِ دل نشیں

Marfat.com

آپ کا کردار ہر عالم میں شاخِ پُرثمر
آپ کا اخلاص ہر حالت میں اک جوئے حسیں
آپ کیا آئے ہوئی اک صبحِ مستقبل طلوع
آپ کیا آئے جہاں کو مل گیا نورِ یقیں
آپ کیا آئے محبت مسکراتی آگئی ،
آپ کیا آئے صداقت ہوگئی ہر دلنشیں
آپ کیا آئے دلوں میں نور ایماں آگیا
ذرّے سورج بن گئے گردوں بنی سطحِ زمیں
آپ کیا آئے سلیقہ زندگی کا آگیا
آدمیت کے قرینے ہوگئے دل کے قریں
آپ کیا آئے خدا کا حکمِ آخر آگیا
مل گیا انسان کو پھر مژدہ فتحِ مبیں
آپ ہی آغاز بھی ہیں اور آپ ہی انجام ہیں
آپ ہیں ختمِ رسل اے حق کے نورِ اولیں
آپ کی آواز سے جاگی ہے خفتہ کائنات
آپ کی آواز ہے آوازِ ربّ العالمیں

Marfat.com

آپ پر لاکھوں درود اور آپ پر لاکھوں سلام
اے صبا کی آرزوئے اوّلیں و آخریں

رُباعیات

تنظیم خیابانِ نبوّت تو ہے
تکمیلِ گلستانِ نبوّت تو ہے
جبریل کے ہونٹوں کے تکلّم کی قسم
بس آخری اعلانِ نبوّت تو ہے

فطرت نے کیا تجھ کو سلامِ آخر
قدرت نے دیا تجھ کو نظامِ آخر
موسیٰ کو سرِ طور رہی حسرت تیری
بیشک ہے تو قدرت کا پیامِ آخر

شیدا تھی دل و جاں سے قدرت تجھ پر
روشن تھی زمانہ کی حقیقت تجھ پر
دنیا کو ملا تجھ سے نظامِ آخر
بیشک ہوئی تکمیل نبوّت تجھ پر

Marfat.com

○

محبت آج پیدا ہو رہی ہے
صداقت آج پیدا ہو رہی ہے
حقیقت کی قسم باطل کدہ میں
حقیقت آج پیدا ہو رہی ہے

○

یہاں ایمان پیدا ہو رہا ہے
یہاں عرفان پیدا ہو رہا ہے
مبارک ہو تجھے اے بطنِ گیتی
کہ اب انسان پیدا ہو رہا ہے

○

پیامِ فکر و حکمت آ رہا ہے
مقامِ فخر و عظمت آ رہا ہے
کنارِ آمنہ میں مسکرا کر،
نظامِ آدمیت آ رہا ہے

○

Marfat.com

یہاں حقانیّت پھولے پھلے گی
یہاں وحدانیّت پھولے پھلے گی،
ملک چومیں گے عبداللہ کے در کو
یہاں انسانیت پھولے پھلے گی

○

فرشتے مسکراتے ہیں جہاں میں
خوشی کے گیت گاتے ہیں جہاں میں
نوید انساں کی کھوئی عظمتوں کو،
محمدؐ آج آتے ہیں جہاں میں

○

وہ آئے رحمت حق کے نظارے
وہ آئے چشمِ فطرت کے اشارے
جہانِ بے سروساماں کو مژدہ
وہ آئے بے سہاروں کے سہارے

○

Marfat.com

وہ آئے خستہ روح و دل کے درماں
وہ آئے زندگی کے ساز و ساماں
مبارک ہو یتیمِ انسانیت کو
وہ آئے سرپرستِ بزمِ انساں

وہ آئے فخرِ موجوداتِ عالم
وہ آئے نازشِ عرشِ معظّم
تھکے ماندے زمانے کو مبارک
وہ آئے دو جہاں کے خضرِ اعظم

رباعی

کونین کی تقدیر جگائی تو نے
وہ راہ صداقت کی سُجھائی تو نے
کونین میں پھر بابِ نبوت نہ کھُلا
تکمیل کی وہ مہر لگائی تو نے

Marfat.com

رباعی

ثابت ہوئے وہ سارے نگینے جھوٹے
جوہر وہ بتائے جوھری نے جھوٹے
نکلے ہیں ترے بعد جو اے دُرِّ یتیم
موتی وہ بتائے ہیں سبھی نے جھوٹے

○

زباں جبریل کی دیدے تو پورا ہو سخن میرا
کہ بہرِ نعت یارب کھل رہا ہے اب دہن میرا
یہ کس مہکے ہوئے رنگین گل کا تذکرہ نکلا
کہ عطر و مشک و عنبر سے بھرا گنجِ دہن میرا
چراغِ قسمتِ عالم ہے روشن جس کے جلوؤں سے
وُہی نقشِ کفِ پا ہے چراغِ انجمن میرا
فلک بولا ازل سے یہ شفیعِ حشر میرا ہے
زمیں کہنے لگی ہے یہ شہنشاہِ زمن میرا
کہا شب نے کہ اس ماہِ حقیقت کی امیں ہوں
سحر بولی ہے یہ رحمت کے پھولوں کا چمن میرا

Marfat.com

قمر بولا میرے سینہ میں داغِ عشق ہے اسکا

کہا سورج نے ہے یہ پیکر جلوہ فگن میرا

ہوا بولی کہ اس کے گیسوؤں کی مجھ میں خوشبو ہے

فضا بولی کہ نکھرا ہے اسی سے پیرہن میرا

کہا بادل نے میں اس بارشِ رحمت کا چھینٹا ہوں

کہا دریا نے اس سے دل، ہوا ہے موجزن میرا

کہا پھولوں نے رنگت ہم میں ہے اسکے تبسم کی،

کہا گلشن نے ہے ماحول اس سے خندہ زن میرا

کہا پستی نے یہ دے گا عروجِ آسماں مجھ کو

بلندی نے کہا یہ ہے وقارِ انجمن میرا

کہا عزت نے یہ تسکین کی دولت مجھے دے گا

کہا دولت نے یہ ہے پردہ دارِ حسنِ ظن میرا

کہا انسانیت نے یہ مرے چہرے کی رونق ہے

کہا تہذیب نے یہ ہے عروجِ علم و فن میرا

تمدن نے کہا یہ زندگی ہے زندگی میری

معیشت بول اٹھی یہ ہے نقشِ جان و تن میرا

Marfat.com

عبادت نے کہا اس سے بڑھی ہے آبرو میری
سیاست نے کہا یہ ہے نظام انجمن میرا

مشیت نے صدا دی رحمۃ اللعالمین ہے، یہ
کہا حق نے یہی تو ہے حبیب خوش سخن میرا

یہی محبوبِ فطرت ہے یہی مقصودِ قسمت ہے
صبا ہے آج محفل میں جو موضوعِ سخن میرا

رباعیات

اے کعبہ توحید رسولوں کے امام
کامل ہوا تجھ سے ہی نبوت کا نظام
دعویٰ ہے تیرے بعد نبوت کا جسے
جھوٹا ہے وہ جھوٹا ہے غلاموں کا غلام

○

پیغام دئے تو نے جو رحمت والے
عامل ہوئے سب ان پہ محبت والے
جب تو نے کیا لا نبی بعدی کہہ کر،
بولے جو کہیں جھوٹی نبوت والے

Marfat.com

گلشن میں بگولوں کی ضرورت کیا ہے
اب جھوٹے اصولوں کی ضرورت کیا ہے
مہکا ہوا کافی ہے نبوّت کا گلاب
اب کاغذی پھولوں کی ضرورت کیا ہے

محمّد محمّد ترا نام ساقی — شفاعت شفاعت ترا کام ساقی
سراپا محبت سراپا مسرت — سراپا مشیت کا انعام ساقی
وہ زلفیں وہ زلفیں ارم کی گھٹائیں — وہ چھایا ہوا ابر اکرام ساقی
وہ ابرو وہ ابرو وہ محرابِ کعبہ — جہاں جھک گئی تیغِ ایام ساقی
وہ آنکھیں وہ آنکھیں وہ جنت کی نہریں — چھلکتے ہوئے صدق کے جام ساقی
وہ عارض وہ عارض گلستانِ رحمت — نمایاں بہارِ خوش انجام ساقی
وہ لب ہاں وہ لب وحیِ حق کا خزانہ — شگفتہ وہ اک خلدِ پیغام ساقی
وہ دندانِ رحمت وہ عقدِ ثریّا — ستاروں کی وہ سلکِ خوش نام ساقی
وہ دوشِ مبارک وہ گردونِ رفعت — وہ عرشِ کرامات و اکرام ساقی
وہ قد ہاں وہ قد صاف شمشادِ ایماں — وہ چلتا ہوا سروِ الہام ساقی

Marfat.com

وہ دل ہاں وہ دل ماہتاب محبت — نہ پہونچی جہاں گردِ آلام ساقی
تیرے پاؤں عرشِ محبت کے پائے — تیرے ہاتھ دریائے انعام ساقی
تری ذات میخانۂ علم و عرفاں — سُرورِ محبت ترا نام ساقی
ترا آستانہ مِرا بادہ خانہ — ترا نام ساقی مِرا جام ساقی
نگاہوں سے کوثر پلا دینے والے — مجھے بھی پلادے کوئی جام ساقی
ازل تیری محفل ابد تیری منزل — ازل سے ابد تک ترا نام ساقی
زمانے کی آنکھوں میں سرمہ لگادوں — جو پاؤں تری گردِ ایام ساقی

صبا تجھ کو لیکر یہاں اور کیا لے
کہ سب سے بڑا تو ہے انعام ساقی

رباعی

رحمت کے برستے ہوئے رنگیں بادل
تجھ سے ہوا سوکھا ہوا عالم جل تھل
زمزم ہو کہ فدا کوثر و تسنیم نثار
آخر میں تو آیا رہا سب سے افضل

Marfat.com

اوراقِ نبوّت کی بیاضِ اکمل
ہر باب مکمّل تیرا ہر لفظ اٹل
لکھا ہوا قدرت کا تتمّہ ہے، تو
آخر میں تو آیا رہا سب سے اوّل

○

کونین کی مسعود و مبارک تقدیر
شامل ہے ترے نور میں حق کی تنویر
دیکھا ہے تجھے دیکھ کے حق کو ہم نے
منہ بولتی چلتی ہوئی حق کی تصویر

○

ایثار و مساوات کی روشن تفصیل
ہر داغِ الم کو کیا تو نے تحلیل
کانٹوں سے چنے پھول سرِ راہِ عمل
کنکر گئے لعلوں میں عرب کے تبدیل

○

Marfat.com

مومن کو نظر آتے ہیں انوارِ محمدؐ
مشکل بھی ہے آساں بھی ہے دیدارِ محمدؐ

ہر ذرّہ ہوا عارفِ دیدارِ محمدؐ
اس حُسن سے بانٹے گئے انوارِ محمدؐ

کونین بڑھا عرش جُھکا کھل گئے تارے
جس وقت سجایا گیا دربارِ محمدؐ

تہذیبِ مکمّل تھا، وہ قانونِ حقیقت
مُنکر کو بھی کرنا پڑا اقرارِ محمدؐ

کونین پہ احساں ہے زمانہ پہ کرم ہے
پوچھے کوئی اللہ سے اسرارِ محمدؐ

ایک ہاتھ میں تلوار تھی اک ہاتھ میں قرآن
دنیا بھی رہی دین بھی شہکارِ محمدؐ

ہر گام پہ سجدے ہوں امیدوں کے جلو میں
ہونا ہے صبا حاضرِ دربارِ محمدؐ

Marfat.com

رُباعی

سلطانِ رسُل پیغمبروں کے سرتاج
ہے روح پہ عالم کی ابھی تیرا راج
قدرت نے تجھے زمیں پہ مبعوث کیا
لیکن تری قسمت میں لکھی تھی معراج

یہ ذوق و شوق کی آہیں سلام کہتی ہیں
یہ درد و کرب کی راہیں سلام کہتی ہیں
سراپا نور تیری دولتِ جمال بخیر
مری غریب نگاہیں سلام کہتی ہیں
لرز رہے ہیں جو آنسو درود پڑھتے ہیں
مچل رہی ہیں جو آہیں سلام کہتی ہیں
طوافِ گنبد خضریٰ کی آرزو کے ساتھ
"عرب کے چاند" نگاہیں سلام کہتی ہیں
مچل رہی ہیں نگاہیں قدم قدم پہ "حضور"
یہ ڈھونڈتی ہیں پناہیں سلام کہتی ہیں

Marfat.com

تڑپ رہی ہیں مدینہ کی حسرتیں دل میں
تلاش کرتی ہیں راہیں سلام کہتی ہیں،

جو آ سکیں نہ لبوں پر بپاسِ ضبط و ادب
ادب کے ساتھ وہ آہیں سلام کہتی ہیں

تخیّلات کی دنیا ہے منتظرِ حضرت
تصوّرات کی راہیں سلام کہتی ہیں،

بصد نیاز و ادب لے صبا کسی کے حضور
گناہگار نگاہیں سلام کہتی ہیں،

○

تمنائے یزداں سلامٌ علیک
دلِ کون و امکاں سلامٌ علیک

مرے دل مری جاں مری زندگی — !
مرے دین و ایماں سلامٌ علیک

گلستانِ گلستاں چمن در چمن
نویدِ بہاراں سلامٌ علیک

Marfat.com

منوّر منوّر، فضا در فضا
تجلّیِ فاراں سلامٌ علیک

معطّر معطّر نفس در نفس
بہارِ فراواں سلامٌ علیک

بہ نورِ تبسّم، بہ شمعِ جمال
مجسّم چراغاں سلامٌ علیک

محبّت۔ مروّت۔ شرافت وفا
انیسِ دل وجاں سلامٌ علیک

عزیزِ مشیت حبیبِ خدا
خدائی کے ساماں سلامٌ علیک

وقارِ گلستاں، وقارِ صبا
وقارِ بہاراں سلامٌ علیک

○

Marfat.com

اے صبح کے اجالو میرا سلام کہنا

اے روشنی کے ہالو میرا سلام کہنا

تسکینِ زندگی سے کونین کی خوشی سے

اے میرے دل کے نالو میرا سلام کہنا

دربارِ مصطفٰے میں اے آنسوؤ برسنا

پیہم برسنے والو میرا سلام کہنا

اب ٹوٹنے نہ پائے یہ موتیوں کی مالا

اے آنسوؤں کے جھالو میرا سلام کہنا

اے حسرتوں کے پھولو کھلنا درِ نبی پر

حسرت سے کھلنے والو میرا سلام کہنا

جب شہرِ آرزو میں پہونچو بصد تمنّا

پائے طلب کے چھالو میرا سلام کہنا

اے طائرانِ طیبہ دیکھو جو سبز گنبد

خوش ہو کے خوش مقالو میرا سلام کہنا

اے آہوانِ صحرا یثرب سے جب بھی گزرو

مڑ مڑ کے خوش جمالو میرا سلام کہنا

Marfat.com

محبوبِ کبریا سے تعظیم سے ادب سے
یثرب کے جانے والو میرا سلام کہنا

بعدِ سلام کہنا۔ شاہا۔ صبا ہے مضطر
پہلے تو جانے والو میرا سلام کہنا

قدسیوں کی آرزوؤں کے پیام
منتظر حوروں کی نظروں کے سلام
اے لبِ فطرت کے تابندہ کلام
اے دلِ ہستی کے پائندہ نظام
الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

اے گلستانِ نبوّت کے گلاب
اے جہانِ رحمتِ حق کے گلاب
اے مکمّل علم و حکمت کی کتاب
مٹ نہیں سکتا ترا درس و پیام
الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اے کہ تو نبضِ نبضِ کائنات
اے کہ تیری ہر نظر روحِ حیات
تیری ٹھوکر میں جہاں کے حادثات
عرش پر تیرے قدم عالی مقام

الصّلوٰۃ والصّلوٰۃ والسلام

اے خدا کے آخری پیغامبر
اے مفصّل عرش و کرسی کی خبر
اے مسلّم راہِ حق کے راہبر
رہنمائے مستقل نیر انظام

الصّلوٰۃ والصّلوٰۃ والسلام

اے حیاتِ آرزو و مدّعا
کاش پوری ہو، کبھی یہ التجا
آستاں پر تیرے حاضر ہو صبا
اور پڑھے یہ نعت با سوزِ تمام

الصلوٰۃ والصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اے دلبرِ مشیت تجھ پر سلام لاکھوں

اے حُسنِ چشمِ فطرت تجھ پر سلام لاکھوں

حور و ملک کی قسمت تجھ پر سلام لاکھوں

بندوں میں حق کی عظمت تجھ پر سلام لاکھوں

صبح ازل کی رنگت شامِ ابد کی نکہت

مہکی ہوئی حقیقت تجھ پر سلام لاکھوں

تسنیم تیزی نظریں کوثر تیرے اشارے

اے چلتی پھرتی جنّت تجھ پر سلام لاکھوں

مُہرِ پیمبری تو تکمیلِ سروری تو

اعجازِ کلکِ قدرت تجھ پر سلام لاکھوں

انسانیت کے داعی روحانیت کے ہادی

پیغمبرِ ہدایت تجھ پر سلام لاکھوں

نبّاضِ نبضِ ہستی، کشّافِ رازِ فطرت

اے روحِ علم و حکمت تجھ پر سلام لاکھوں

حوریں تیری کنیزیں، قدسی غلام تیرے

انسانیت کی عظمت تجھ پر سلام لاکھوں

Marfat.com

لاکھوں عقیدتوں کے لاکھوں محبّتوں کے
اے پیکرِ محبت تجھ پر سلام لاکھوں

آواز دے رہی ہیں پھر دھڑکنیں دلوں کی،
صبر و سکوں کی دولت تجھ پر سلام لاکھوں

بیتاب آرزوئیں نظریں بنی ہوئی ہیں
نظارۂ حقیقت تجھ پر سلام لاکھوں

ہر موئے جسم چشم صد شوق بن رہا ہے
اے نورِ لانہایت تجھ پر سلام لاکھوں

نظریں جھکی ہوئی ہیں عاصی کھڑے ہوئے ہیں
اے مژدۂ شفاعت تجھ پر سلام لاکھوں

حاضر ہے یہ صبا بھی خادم ہے یہ صبا بھی
اس کے ہوں تا قیامت تجھ پر سلام لاکھوں

Marfat.com

اے پیکرِ اخلاق و مجسم ایثار
منکر کو بھی کرنا پڑا تیرا اقرار
وہ خود ترے دربار میں کھچ کر آیا
کھینچی تھی تیرے واسطے جس نے تلوار

قدرت کے دلِ پاک کے ارمانِ عظیم
حق نے کئے تیرے لئے سامانِ عظیم
تیرے ہی لئے عرش بنا فرش بنا
تو ہے سرِ کونین پہ احسانِ عظیم

اے مہکے ہوئے باغِ نبوّت کے گلاب
ہیں آج بھی تازہ تیری سیرت کے گلاب
تعلیم کئے تو نے وہ آدابِ بہار
کانٹے بنے صحرا کے حقیقت کے گلاب

Marfat.com

نشاناتِ مہ و انجم زبانم یارسول اللہ
بہ گفتارِ تجلیٰ ترجمانم یارسول اللہ

حکایاتِ گل و بلبل بیانم یارسول اللہ
گلستاں در گلستاں داستانم یارسول اللہ

غمت شاداب می دارد نہالِ آرزویم را
سلامت داغِ عشقت گلستانم یارسول اللہ

کدامم از کجاام چہ تعلق از جہاں دارم
تُرا دانم دگر چیزے ندانم یارسول اللہ

خیالت در دلم دل پائمالِ حادثاتِ غم
بہ آغوشِ بہارِ تو خزانم یارسول اللہ

کرم کُن بارشِ رحمت کہ شعلہ زیرِ پا ہستم
زمیں ہم برق روید در جہانم یارسول اللہ

تمنائے طوافِ گنبدِ خضرا بدل دارم
طلب فرما صبائے بوستانم یارسول اللہ

چراغِ مشیّت جمالِ محمدؐ ○ فروغِ دو عالم خیالِ محمدؐ
خوشا چشم بیند جمالِ محمدؐ زہے دل کہ دارد خیالِ محمدؐ

Marfat.com

علاجِ غمِ دہر پرسیدہ بودم — نداد ارقسمت خیالِ محمدؐ

بتربت ندارم غم و خوفِ ظلمت — کہ دارم چراغِ جمالِ محمدؐ

بہ ایں ساز و سامانِ غم نیک رفتم — کہ رفتم بخُلدِ وصالِ محمدؐ

کمالِ محمدؐ چہ داند زمانہ — نداند کمالاتِ آلِ محمدؐ

خوشا دل کہ شنود صبا آخرِ شب — جوابِ محمدؐ سوالِ محمدؐ

نامِ خدا خدا کو پیارا ہے نام تیرا
غلماں ہوں یا فرشتے ہر اک غلام تیرا
اے روحِ زندگانی اے کائنات کے دل
ہے دل کی دھڑکنوں میں اب بھی پیام تیرا
دنیا نے بھیک مانگی امن و سکوں کی تجھ سے
دنیا کا رہنما ہے روشن نظام تیرا
کچھ برق بن کے چمکا، کچھ پھول بن کے مہکا
کچھ اس طرح جہاں میں گونجا پیام تیرا
انسانیت کا جب بھی لیتا ہے نام کوئی
بلساختہ لبوں پر آتا ہے نام تیرا

Marfat.com

اے عرشِ مہر و الفت مینارۂ صداقت
کونین میں ہے سب سے اونچا مقام تیرا
طیبہ کو چل صبا تو خود ہی سلام بن کر ،
اب اور کون جائے لے کر سلام تیرا

○

راتوں کو یہ کہتا ہوں میں تاروں کی ضیا سے
تھوڑی سی ہنسی مانگ لے محبوبِ خدا سے
پھولوں کی ہنسی سے کبھی تاروں کی ضیا سے
دیکھا تجھے فطرت نے بھی ہر اک ادا سے
پھیلے ہیں یہاں جن سے محبت کے اجالے
پھوٹی تھیں وہ کرنیں تیرے ماتھے کی ضیا سے
اک پھول تھا مہکا تھا جو بے آب زمیں میں
اک چاند تھا ابھرا تھا جو ظلمت کی فضا سے
فطرت کے سلام اُس گُل پاکیزہ ادا پر
ہنس ہنس کے جو کھیلا کیا مسموم ہوا سے

Marfat.com

اپنوں کو بشارت سفی تو غیروں کو دعا تھی
جو بات بھی نکلی لبِ اعجاز نما سے
پتھر سے دلوں کو بھی صبا کر گئی روشن
جو روشنی پھوٹی تھی کبھی غارِ حرا سے

○

تسبیحِ قدسیاں ہے نام خدا محمدؐ — صلِ علیٰ محمد صلِ علیٰ محمد
بدرالدجیٰ محمدؐ شمس الضحےٰ محمد — شام و سحر محمد صبح و مسا محمدؐ
لوح و قلم ہیں شاہد مہر و قمر ہیں نگراں — ہے طاقِ عرش پر بھی لکھا ہوا محمدؐ
غربت کو ہو مبارک دنیا میں آ رہے ہیں — روحِ کرم محمدؐ جانِ عطا محمد
بیمار ذہن و دل کو مژدہ، کہ لا رہے ہیں — سب کی دوا محمدؐ سب کی شفا محمدؐ
باطل کی ظلمتوں سے کہدو کہ منہ چھپالیں — لائے ہیں ساتھ اپنے حق کی ضیا محمدؐ
موسیٰ کی ہیں تمنا عیسیٰ کی ہیں بشارت — حق کے خلیل کی ہیں دل کی دعا محمدؐ

حامی ہیں بیکسوں کے یاور ہیں بے بسوں کے
بے آسرا صبا کے ہیں آسرا محمدؐ

Marfat.com

آپ کی خوشبو سے مہکی جنّت غارِ حرا
آپ کے قدموں سے چمکی قسمت غارِ حرا

جستجوئے حق کی منزل، وحیِ اوّل کا محل
میرے دل سے کوئی پوچھے عظمت غارِ حرا

اللہ اللہ عابدِ غارِ حرا کی عظمتیں
پاؤں چومے عرش نے بھی صورت غارِ حرا

دولتِ غارِ حرا ہے وحیِ حق کی روشنی
ہو نہیں سکتی کبھی کم دولتِ غارِ حرا

اس کی راہیں کہکشاں ہیں اس کے ذرّے ہیں نجوم
تا سرِ عرشِ بریں ہے رفعتِ غارِ حرا

گنجِ تدریسِ معارف آج بھی ہے دہر میں
وحیِ اوّل کی قسم وہ آیتِ غارِ حرا

اے صبا ہوگا عرب کا چاند اس میں بھی طلوع
منتظر ہے میرا دل بھی صورتِ غارِ حرا

Marfat.com

رہبر و راہِ محبت کی ہے منزل غارِ ثور
اے زہے قسمت کہ ہجرت کی ہے منزل غارِ ثور

جس سفر میں ایک تارا چاند کے ہمراہ تھا
اس سفر میں استقامت کی ہے منزل غارِ ثور

جو نہ گھبرایا نہ جھجکا دشمنوں کو دیکھ کر
اس نشانِ زور و قوت کی ہے منزل غارِ ثور

جب رفیقِ خاص گھبرایا تو "لاتحزن" کہا
مطمئن قلبِ نبوت کی ہے منزل غارِ ثور

جس کی نظروں سے عیاں تھا صبحِ مستقبل کا نور
اس جمالِ روئے فطرت کی ہے منزل غارِ ثور

وقت جس کے خیر مقدم کے لئے بیتاب تھا
اس امیرِ راہِ ہجرت کی ہے منزل غارِ ثور

خشک میداں میں کھِلے جس سے امیدوں کے کنول
اس بہارِ باغِ رحمت کی ہے منزل غارِ ثور

اے صبا جو پاک ہستی ہے مدینہ علم کا
اس دیارِ علم و حکمت کی ہے منزل غارِ ثور

Marfat.com

کیا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ دیکھ رہا ہوں،
چلتا ہوا اک عرشِ وفا دیکھ رہا ہوں

بیٹھا ہوں نگاہوں میں لیے روضۂ اطہر
مہکی ہوئی اک خلدِ بقا دیکھ رہا ہوں

محفل مری نظروں میں ہے یارانِ نبی کی
نکھری ہوئی اک بزمِ وفا دیکھ رہا ہوں

جس نور کی مشتاق ہیں حوروں کی نگاہیں
وہ نورِ حیا صلِّ علیٰ دیکھ رہا ہوں

جس حُسن پہ قربان ہے ہر حسنِ خدائی
وہ حُسنِ خدا، نامِ خدا دیکھ رہا ہوں

مخلوق سبھی قربان ہے خالق بھی فدا ہے
محبوبِ دوعالم کی ادا دیکھ رہا ہوں

کیا حُسنِ نبی ہے کہ صبا دل کی فضا میں
ستو مہر و قمر جلوہ نما دیکھ رہا ہوں،

Marfat.com

نکلا وہ مہرِ تاباں فاراں کی چوٹیوں سے
چمکا وہ نورِ یزداں فاراں کی چوٹیوں سے

آئینے بن گئے دل پتھر بنے ہوئے تھے
پھوٹی ضیائے ایماں فاراں کی چوٹیوں سے

بہنے لگے وفا کے زمزم قدم قدم پر
اُٹھا وہ ابرِ عرفاں فاراں کی چوٹیوں سے

قاری بھی اس کی ضو سے قرآن بن کے چمکے
پھیلا وہ نورِ قرآں فاراں کی چوٹیوں سے

صبحِ نشاط آئی، نورِ حیات لائی!
سورج ہوا نمایاں فاراں کی چوٹیوں سے

اک گُل جو مسکرایا ہر چیز مسکرائی،
آئی بہارِ خنداں فاراں کی چوٹیوں سے

اب تک صبا وہ جھونکے محسوس ہو رہے ہیں،
لائی جو بادِ فاراں، فاراں کی چوٹیوں سے

Marfat.com

طیبہ کے نظارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں
قسمت کے سہارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

ہے ساقیِ کوثر کی نگاہوں کا تصرّف
تسنیم کے دھارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

نظروں میں مدینہ ہے خیالوں میں مدینہ
جنّت کے نظارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

حضرت بھی تصور میں صحابہ بھی نظر میں
ہاں چاند ستارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

ہے آلِ محمدؐ کا نگاہوں میں تصوّر،
قرآن کے پارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

بہتے ہوئے اشکوں کی قسم عشقِ نبی میں،
چھٹکے ہوئے تارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

شاید ہے یہی روضۂ زیبائے محمدؐ
حوروں کے اشارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

آنکھوں میں صبا اشکِ وفا تیر رہے ہیں
زمزم کے کنارے میں یہاں دیکھ رہا ہوں

Marfat.com

احمدِ مختار کی باتیں کریں — آ۔ مہِ ضو بار کی باتیں کریں

سیّدِ ابرار کی باتیں کریں — ابرِ گوہر بار کی باتیں کریں

وہ مدینہ وہ دیارِ مصطفےٰ! — آ۔ گل و گلزار کی باتیں کریں

بیقراروں کو سکوں مل جائے گا — خلق کے غمخوار کی باتیں کریں

غایتِ کون و مکاں جس کا وجود — حق کے اس دلدار کی باتیں کریں

زندگی میں پھول بھی تلوار بھی! — آ۔ اُسی کردار کی باتیں کریں

شہد سے شیریں گلوں سے نرم تر — آ۔ اُسی گفتار کی باتیں کریں

عرش زیرِ پا فلک زیرِ قدم — آ۔ اُسی رفتار کی باتیں کریں

جس کے ذرّے رشکِ صد آفتاب — آ۔ اُسی دربار کی باتیں کریں

جس میں لاتے ہیں ملک نذرِ سلام — آ۔ اُسی سرکار کی باتیں کریں

ہر نفس ہے خود غرض اس دور میں — پیکرِ ایثار کی باتیں کریں

وقت کی ظلمت مٹانے کو صبا

مطلعِ انوار کی باتیں کریں،

Marfat.com

جمال آفریں ہیں مدینہ کی گلیاں

بہشت بریں ہیں مدینہ کی گلیاں

یہیں سے تو ابھرے ہیں سورج ہزاروں

وہ روشن جبیں ہیں مدینہ کی گلیاں

خراماں انہیں میں تھا عرشِ نبوّت

وہ فخرِ زمیں ہیں مدینہ کی گلیاں

مدینہ کی گلیوں کی عظمت نہ پوچھو

کہ عرش بریں ہیں مدینہ کی گلیاں

یہ گلیاں مرے ذوق کی کہکشاں ہیں!

شعاعِ یقیں ہیں مدینہ کی گلیاں

سکوں بٹ رہا ہے سکوں لٹ رہا ہے

سکوں آفریں ہیں مدینہ کی گلیاں

خراماں ہوں جنّت کی راہوں میں شاید

یہ گلیاں نہیں ہیں مدینہ کی گلیاں

نظر کیا اٹھاؤں صبا سوئے جنّت

نظر میں مکیں ہیں مدینہ کی گلیاں

Marfat.com

خدا بھی درِ مصطفےٰ سے ملا ہے ○ درِ مصطفےٰ پھر درِ مصطفےٰ ہے

مجسم حیا ہے سراپا وفا ہے
حبیبِ خدا پھر حبیبِ خدا ہے

یہ محسوس ہوتا ہے راتوں کو دل میں
محمدؐ محمدؐ کوئی کہہ رہا ہے

محمدؐ ہے پھولوں کا رنگین تبسم
محمدؐ ستاروں کی روشن ضیا ہے

محمدؐ وقارِ سرِ کون و امکاں
محمدؐ بہارِ دلِ دوسرا ہے

محمدؐ اذاں میں محمدؐ فغاں میں
محمدؐ دلِ مضطرب کی صدا ہے

محمدؐ زمیں پر محمدؐ فلک پر
محمدؐ دو عالم کے دل میں لکھا ہے

صبا ہے مری ہر نظر میں محمدؐ
محمدؐ میرے ہر نفس میں بسا ہے

○

محبت ہی محبت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں
سراپا رحم و شفقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں
غریبوں کو مبارک ہو فقیروں کو بشارت ہو
نگاہ و دل کی دولت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں
گنہگارو، خطاکارو، محمدؐ کے قدم چومو،
کہ وہ رحمت ہی رحمت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

خدا کے حق کا ہیں مصدر جہاں کے حق کا ہیں مظہر
کمالِ حق کی آیت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں،

امیں سبھی ہیں امانت بھی بشر بھی ہیں بشارت بھی
کرامت ہی کرامت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں،

جو ہر عالم میں روشن ہے جو ہر عالم میں تاباں ہے
وہ قندیلِ حقیقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

ازل ہے ابتدا جس کی ابد ہے انتہا جس کی
وہ پیغامِ صداقت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

یہ تغنیں میری رنگیں ہیں صبا جس کے تبسم سے
وہ شہکارِ لطافت ہیں محمدؐ جن کو کہتے ہیں

○

زمیں پر چاند اُترا یا محمدؐ مصطفٰے آئے
ہوا حق کا اجالا یا محمدؐ مصطفٰے آئے

فضائے دہر میں رشد و ہدایت کی سحر پھوٹی
یہ نورِ صدق پھیلا یا محمدؐ مصطفٰے آئے

Marfat.com

فضاؤں میں بھی خوشبو ہے ہواؤں میں بھی خوشبو ہے
گلِ فردوس مہکا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

کنارِ آمنہ میں آگئی کونین کی دولت
دُرِ شہوار چمکا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

جہاں تھے ریگ کے تودے وہاں بہنے لگے زمزم
سحابِ لطف آیا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

خوشی آئی، ہنسی آئی، وفا آئی حیا آئی
پیامِ زیست آیا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

زمین کے بےکسوں کو بےلبوں کو بےسہاروں کو
ملا حق کا سہارا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

بنامِ اہلِ عالم اے صبا خالق کی جانب سے
سلامِ شوق آیا، یا محمدؐ مصطفٰے آئے

○

نورِ رحمتوں کا لال ہے اے آمنہ کے لال
تیری کہاں مثال ہے اے آمنہ کے لال

اللہ کا حبیب ہے، کونین کا عزیز
ہر طرح بے مثال ہے اے آمنہ کے لال

Marfat.com

غم پر ہے تیرے ناز بھی ہوں بیقرار بھی
میرا عجیب حال ہے اے آمنہ کے لال

آنکھوں میں تیری شکل ہے ہونٹوں پہ تیرا نام
دل میں تیرا خیال ہے اے آمنہ کے لال

تاروں میں تیرا نور ہے، پھولوں میں تیرا رنگ
سب میں تیرا جمال ہے اے آمنہ کے لال

دنیا میں دین۔ دین میں دنیا ہے نصیب
یہ بھی تیرا کمال ہے اے آمنہ کے لال

تیرا صبا حقیر صبا بے نوا صبا
غم سے بہت نڈھال ہے اے آمنہ کے لال

○

سنو جو نام حبیب خدا، درود پڑھو — ہے سب طفیل اسی نام کا درود پڑھو
خدا بھی اپنے نبی پر درود پڑھتا ہے — خدا کے ماننے والو سدا درود پڑھو
وہ ہو رہی ہے درود و سلام کی بارش — وہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا درود پڑھو

Marfat.com

فضائیں گونج رہی ہے وہ قدسیوں کی نوا ‌ وہ آ رہی ہے فلک سے صدا درود پڑھو

فلک پہ چاند ستارے درود پڑھتے ہیں ‌ زمیں پہ تم بھی بصدق و صفا درود پڑھو

ہیں کائنات کے سردار احمد مختار ‌ وہ ہیں امام صف انبیاء درود پڑھو

بہار بن کے وہ آئے ریاض عالم میں ‌ وہ ہیں شمیم گل جانفزا درود پڑھو

وہ بیقرار دلوں کا قرار لائے ہیں ‌ وہ ہیں سکون دل مبتلا درود پڑھو

ضیائے بزم دو عالم انہیں کے دم سے ہے ‌ وہ ہیں چراغ رہ ارتقا درود پڑھو

وہ ہیں نوید مسیحا وہ ہیں دعائے خلیل

صبا وہی ہیں حبیب خدا درود پڑھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوا منظور حق کو جلوہ سامانی کروں

اپنے محبوب وفا فطرت کی مہمانی کروں

لامکاں ہو کر بنایا اک مکان رنگ و بو

مسکرا کر خلق کر ڈالا جہان رنگ و بو

ہر طرح آراستہ کی محفل کون و مکاں

فرش سطح ارض کا اور آسماں کا سائبان

Marfat.com

جھالریں لیں کہکشاں کی، چاندنی لی چاند کی!
مہر کی کرنیں لگا کر زینتِ نوبخشدی

آسمانوں پر ہوئے روشن ستاروں کے چراغ
گلستانوں میں چمک اٹھے بہاروں کے چراغ

گیت گاتے ابر اٹھے، گنگناتے آبشار
کروٹیں لیں دشت و در نے جھوم اٹھے کہسار

ظلمتوں کے دل نکھر کر ماہ و اختر بن گئے
اور پتھر مسکرا کر لعل و گوہر بن گئے

ہر طرف ایوانِ ہستی میں اُجالا ہو گیا
رحمتِ حق کا جہاں میں بول بالا ہو گیا

سج گئی جب بزم مہمانِ گرامی کے لیے
بن گیا جادہ نیا اک خوش خرامی کے لیے

آئے بنکر حشمتِ رحمت محمدؐ مصطفٰے
جلوہ فرما ہو گئے حضرت محمدؐ مصطفٰے

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی کائناتِ رنگ و بو
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی یہ حیاتِ رنگ و بو

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی غنچہ و گل کی ہنسی
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی جلوہ فرما زندگی

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی چاند تاروں میں ضیا
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی شاخساروں میں ہوا

Marfat.com

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی رونقِ بزمِ حیات
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی آبروئے کائنات

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتے یہ زمین و آسماں
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی محفلِ کون و مکاں

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتا رحم و شفقت کا وجود
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتا مہر و الفت کا وجود

وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی آدمیت دہر میں
وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی عام رحمت دہر میں

جس طرح ہے خالقِ برحق کا مظہر یہ جہاں
ہے حبیبِ حق کی بھی محبوبیت اس سے عیاں

حق نے دنیا کو کیا محبوبِ حق کی جلوہ گاہ
ذرہ ذرہ عالمِ ہستی کا ہے اس کا گواہ

محفلِ ہستی ہے جب تک قائم و جلوہ نشاں
اس سے ظاہر ہوں گے محبوبِ گرامی کے نشاں

چاند سے دریافت کر ہنستے ہوئے تاروں سے پوچھ
پوچھ لے پھولوں سے گلشن کے سمن پاروں سے پوچھ

کہساروں بیابانوں سے گلستانوں سے پوچھ
آبشاروں سے سکوتِ یم سے طوفانوں سے پوچھ

صبح کی ٹھنڈی ہواؤں سے کبھی دریافت کر
رات کی نکھری فضاؤں سے کبھی دریافت کر

طائرانِ زمزمہ زن سے کبھی معلوم کر
قدسیانِ جلوہ افگن سے کبھی معلوم کر

پوچھ لے اس کائناتِ رنگ و بو سے پوچھ لے
شوق سے دل سے نظر سے آرزو سے پوچھ لے

ہر زمیں سے ہر زماں سے ہر فضا سے پوچھ لے
پوچھ لے تو خالقِ ارض و سما سے پوچھ لے

ہیں محمد ہی سرِ لولاک کے تاجِ حسین
ہاں محمد سا یہاں بعدِ خدا کوئی نہیں

آؤ بھیجیں اس شہِ لولاک پر لاکھوں سلام
جانِ عالم نازشِ افلاک پر لاکھوں سلام

Marfat.com

دُرِّ یتیم

اے عرب کی سرزمیں تجھ پہ محبت کے سلام
میری بے پایاں ارادت اور عقیدت کے سلام

خشک میدانوں پہ تیرے حوضِ کوثر ہو نثار
ریگ سے معمور صحرا پر ہوں جنت کے سلام

تیرے ویرانوں پہ صدقے نزہت رنگ و بہار
تیرے نخلستان پر رنگین فطرت کے سلام

تیرے ذرّوں پر تصدّق فطرتِ مہر و قمر
تیرے قطروں پر مرے اشکِ محبت کے سلام

آندھیوں پر تیری واری نکہتِ موجِ نسیم
اور ہواؤں پر تیری روحِ طراوت کے سلام

تیرا دامن ہے خزانہ دولتِ کونین کا
تیرے دامن پر کروڑوں اہلِ دولت کے سلام

تیری تکریم و ادب پر قدسیوں کو ناز ہے
اور تقدّس پر ترے حوروں کی عصمت کے سلام

Marfat.com

تو ہے بیشک اس مقدس ذات کا پیارا وطن
جس پہ خالق بھیجتا ہے اپنی رحمت کے سلام

ابرِ رحمت چھا رہا ہے خشک میداں پر تیرے
جنتیں قربان ہیں ماحول ویراں پر تیرے

گلفشاں ہیں دہر کے گلزار تیرے واسطے،
ہے ازل سے ابر گوہر بار تیرے واسطے
تیرے ہر ذرہ میں ہیں لعل و گہر کی تابشیں
ہیں منقدرت رتی الزار تیرے واسطے

تیرے ہی ذرات سے چمکا شعاعِ دُرِّ یتیم
آمنہ کا لال یعنی جوہرِ خُلقِ عظیم

کائناتِ دہر کو اس نے درخشاں کر دیا،
مسکرا کر ذرہ ذرہ میں چراغاں کر دیا
گوشے گوشے پر جہاں کے ڈال کر رنگیں نگاہ
خارزارِ بزمِ عالم کو گلستاں کر دیا،
عمر بھر کھا کھا کے جو نانِ جویں سوکھی کھجور!
دوسروں کو مالکِ گلزارِ رضواں کر دیا

Marfat.com

دستگیری کی جہاں میں اس نئے اسلوب سے
بوریئے والوں کو ہمدوشِ سلیماں کر دیا

دامنِ رحمت میں اپنے دی زمانے کو پناہ
عام سب پر سایۂ ابرِ بہاراں کر دیا

جور و استبداد سے تنگ تھی روحِ کائنات
اس نے اک انگڑائی سے وسعت بداماں کر دیا

آدمیت مٹ چکی تھی، آدمیت زار سے!
اس نے پھر انسان کو اک بار انساں کر دیا

ہر طرف بے چینیاں تھیں ہر طرف بے کیفیاں
اس نے اک آواز سے تسکیں کا ساماں کر دیا

پھونک کر مہر و محبت کی صدائے دلنشیں
بربطِ عالم کو پھر سے کیف ساماں کر دیا

عبد اور معبود میں باقی نہ تھا کچھ امتیاز
عبد اور معبود کا رشتہ نمایاں کر دیا!

بوریئے پر بیٹھ کر اس شان سے کی قیصری
قیصر و کسریٰ کو بھی لرزہ بداماں کر دیا

Marfat.com

ایک پل میں مل گیا سب بے قراروں کو قرار
اس محبت کے تصدق اس حکومت کے نثار

آمنہ کے لال پھر ہو بے حجاب ضوفشاں
پھر زمانہ پر ہوں پہلی سی تجلی بار یاں

پھر محبت کا فلک ہو پھر محبت کی زمیں
پھر محبت ہی محبت ہو حیات جاوداں

از جمال خویش گرد و پیش را معمور کن
باز ایں ظلمت ستان دہر را پر نور کن

وہ ذروں کو سورج بنا دینے والا
وہ کانٹوں میں کلیاں کھلا دینے والا

خوشی ہو کہ غم مسکرا دینے والا
بہر حال موتی لٹا دینے والا

وہ پر لطف کوثر وہ خلد خراماں
وہ سرو نبوت وہ شمشاد ایماں

وہ دست مشیت کا روشن اشارا
وہ ساری خدائی کی آنکھوں کا تارا

امیدوں کی دنیا مرادوں کا دھارا
غرض بے سہارے جہاں کا سہارا

نگاہوں میں کوثر اداؤں میں جنت
سراپا شفاعت، مجسم محبت

Marfat.com

رسالتمآب کے حضور میں

بہت بے اثر ہوں بہت بے نوا ہوں — بہت بے حقیقت ہوں یہ جانتا ہوں
زمانے کے ہاتھوں شکارِ جفا ہوں — مگر اس تصور سے خوش ہو رہا ہوں

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

تیرا تذکرہ ہے مرے دل کی دولت — تیرا تبصرہ ہے میرے دل کی جنت
تیری یاد میری متاعِ مسرت — تیرا نام میرے لئے فخر و عظمت

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

مُرادوں کی دنیا میں مخزن ہے تیرا — اُمیدوں کے دامن میں گلشن ہے تیرا
محبت کی دنیا میں مسکن ہے تیرا — تصور کے ہاتھوں میں دامن ہے تیرا

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

Marfat.com

بھکاری ہوں رحمت کا کچھ بھیک دیدے　　میں سائل ہوں الفت کا کچھ بھیک دیجے
سوالی ہوں شفقت کا کچھ بھیک دیدے　　گدا ہوں محبت کا کچھ بھیک دیدے

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

مری محفلِ دل میں مہمان بن جا　　اُمیدوں کے پیکر میں آ۔ جان بن جا
تمنا کدے کا تو سامان بن جا　　مری آن بن جا، مری شان بن جا

تیرے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

ہے آنکھوں میں احساسِ دیدار تیرا　　ہے اشکوں میں عکسِ گہربار تیرا
ہے داغوں میں محفوظ گلزار تیرا　　سجا ہے تصور میں دربار تیرا

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
بڑا کام نامِ خدا کر رہا ہوں

Marfat.com

تاریخی قطعات بسلسلہ طباعت "دربارِ رسالت میں"

(نتیجہ فکر صبا متھراوی)

دربارِ رسالت میں کچھ نذرِ وفا لے چل   اشکوں کی نمی لے چل داغوں کی ضیا لے چل
با فیضِ جمال اس کی تاریخ صبا کہدے   "پھولوں کی ہنسی لے چل تاروں کی ضیا لے چل"

۱۸۹۶   ۶   ۱۹

(از جناب انتظار احمد صاحب شمیم صبائی ایم اے)

(۲)

نعتوں کا یہ گلدستہ "دربار رسالت میں" مہکا ہوا الفت کا رنگین گلستاں ہے
کچھ خونِ جگر اس میں شامل ہے صبا کا بھی   کچھ فیض محبت ہے اللہ کا احساں ہے
کیا خوب۔ شمیم اسکی تاریخ طباعت بھی   "دربار رسالت میں اللہ نگہباں" ہے

۱۳ ——— ھ ——— ۹۲

(از جناب سید مظہر علی صاحب ناظر اکبر آبادی بی اے انرز ایل ایل بی)

(۳)

صبا صاحب کی نعتوں کا صحیفہ   چھپا ہے خوب صاف و پاک کہدے
تجلّی ہے خلوصِ دل کی اس میں   اسے ضوخانۂ ادراک کہدے
عرب کے چاند سے نسبت ہے ناظر   "چراغ صاحب لولاک" کہدے

۱۳ ——— ھ ——— ۹۲

Marfat.com

(ج)

صبا متھراوی مختصر سوانح حیات

نام :۔ رفیع احمد تخلص :۔ صبا ۔ والد کا نام :۔ مولوی رضی الدین
تاریخ پیدائش ۱۴ نومبر ۱۹۱۶ء مقام پیدائش :متھرا یو پی خاندان :۔ متھرا کا ممتاز و معزز خاندان جس میں قضاۃ و خطابت کے مناصب جلیلہ سلطنت مغلیہ کے دور سے نسل در نسل جاری وساری رہے۔ تعلیم :۔ مولوی فاضل ۔ ادیب فاضل ۔ آنرز فارسی ۔ منشی کامل ۔ ہائی اسکول (انگلش) مشغلہ :۔ درس و تدریس ۔ شعر و شاعری ۔ مقالہ نگاری ۔ افسانہ نویسی ۔ مختلف اداروں میں صحافت کا شوقیہ تجربہ ۔ تقسیم ہند سے قبل سیاست میں بھی حصہ لیا مدت سخن گوئی :۔ ۴۰ سال تلمذ :۔ ۱۹۳۵ء میں علامہ سیماب اکبر آبادی سے شرف تلمذ حاصل کیا اور ۱۹۴۰ء میں فارغ الاصلاح ہوا ادبی مختارات :۔ سیماب و اقبال کے اسلامی نظریات ۔ فسق و فجور کے مضامین سے اجتناب ۔ وقت کی آواز اور ماحول کا بے لاگ جائزہ اور تعمیری تنقید ۔

تصانیف

آئینے :۔ ہندوستان سے ہجرت کے منظوم تاثرات ۔ محاذ قلم :۔ رزمیہ نظموں کا مجموعہ خطبات غوث اعظم :۔ منظوم ۔ ترویج فن تاریخ :۔ تاریخ گوئی پر مبسوط مقالہ ۔ در بار رسالت میں :۔ نعتوں کا مجموعہ ۔

زیر اشاعت

جذبات :۔ غزلوں کا مجموعہ کیفیات :۔ نظموں کا مجموعہ واردات :۔ رباعیوں کا مجموعہ مشاھدات :۔ تاریخی و تفریحی مقامات کے منظوم نقوش ۔ درخشاں :۔ افسانوں کا مجموعہ سلام شوق :۔ بادہ مشرق کا منظوم اردو ترجمہ

صبا متھراوی کی تمام تصانیف ملنے کا پتہ

مکتبہ ۔۔۔۔۔

Marfat.com

ذخیرہ

Marfat.com